الم شبیر کا طف میں علم بن کر نظر آیا

الم شبیر کا طف میں علم بن کر نظر آیا

تو عالم انس و جن کا مبتلی مضطر نظر آیا

نواسہ کي شہادت کربلاء میں دیکھکر مجروح

مصیبت اور الم سے قلب پیغمبر نظر آیا

چلے عباس غازي مشك لیکر نہر کے جانب

تو میداں میں علي کے شیر کا مظهر نظر آیا

شہادت پائي هم شکل پیمبر نے تو مقتل میں

حسین ابن علي کي گود میں اکبر نظر آیا

حرم میں جھولا خالي شاهزاده کا نظر آیا

تو شمر کے هاتھ میں مقتول بس اصغر نظر آیا

خدا کي کبریائي میں تھا عالم حزن کا جس دم

حسین ابن علي کے حلق پر خنجر نظر آیا

چلایا شمر نے خنجر شہید کربلاء پر تو

زمین کربلاء میں حشر کا منظر نظر آیا

تھا لرزہ عرش میں درطست جب دربار ظالم میں

نبي زادہ شہید کربلاء کا سر نظر آیا

رھا ھو کر مظالم سے مدینہ جب علي پہنچے

تو ماتم مؤمنیں کے درمیاں گھر گھر نظر آیا

غم شبیر میں انکے حجاب پُر ضیاء محزون

محمد شاہ سیف الدین کا دلبر نظر آیا

حسین ابن علي کي ذکر میں عبد یماني کا

یہ نوحہ کا ھر ایک مضمون الم سے پُر نظر آیا